بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 11 مارچ 2020

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ مواصلات و تعمیرات

بروز جمعرات 28 نومبر 2019 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

سرگودھا: بھیرہ سے جھاوریاں روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1170: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بھیرہ سے جھاوریاں روڈ (ضلع سرگودھا) کب بنائی گئی، اس روڈ کی لمبائی اور چوڑائی بتائی جائے؟

(ب) سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر سال 18-2017 اور 19-2018 میں کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا اس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور اس پر گاڑیاں چل سکتی ہیں؟

(د) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر کب تک تعمیر کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) بھیرہ سے جھاوریاں روڈ کی سال 91-1990 میں توسیع کی گئی۔ اس کی لمبائی 30 کلومیٹر ہے اور اس کی چوڑائی 20 فٹ ہے۔ مزید براں اس سڑک کو 17-2016 میں برائے توسیع 24 فٹ کارپٹ روڈ سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کیا گیا ہے اور اس کا گروپ نمبر 3 کلومیٹر نمبر 27.00 تا 50.30 کلومیٹر کا حصہ (پل وزیدی سے بھیرہ) جس کی لمبائی 23.30 کلومیٹر ہے زیر تعمیر ہے۔

(ب) اس سڑک کو کارپٹ بنانے کی مد میں اب تک 335.000 ملین رقم خرچ ہو چکی ہے۔ علاوہ ازیں باقی ماندہ سڑک کے اوپر سالانہ مرمت سال 18-2017 اور 19-2018 میں کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے۔

(ج) اب تک کلومیٹر نمبر 32.30 تا 50.30 کلومیٹر = 18 کلومیٹر کارپٹ ہو چکی ہے اور اس کی حالت تسلی بخش ہے۔

(د) اگر اس سڑک کا بقایا فنڈز 422.000 ملین دستیاب ہو جائیں تو سڑک 20-2019 میں مکمل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2019)

سرگودھا: بھیرہ سے بھلوال روڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1171: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بھیرہ سے بھلوال روڈ (ضلع سرگودھا) کب بنائی گئی، اس روڈ کی لمبائی اور چوڑائی بتائی جائے؟

(ب) سڑک کی سالانہ مرمت اور تعمیر پر یکم اگست 2018 سے اب تک کتنی رقم خرچ ہوئی، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا اس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور اس پر گاڑیاں چل سکتی ہیں؟

(د) اگر اس سڑک کی حالت ناگفتہ بہ ہے تو پھر اس کی از سر نو تعمیر کب تک کر دی جائے گی؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) بھیرہ سے بھلوال روڈ کی بحالی و توسیع کی مد میں سال 06-2005 میں 20 فٹ چوڑی بنائی گئی اور اس کی لمبائی 24.80 کلومیٹر ہے۔ مزید براں یہ سڑک سال 17-2016 میں سالانہ ترقیاتی پروگرام میں برائے توسیع و کارپٹ 24 فٹ چوڑی روڈ منظور کی گئی جس میں اس سڑک کا حصہ

13.22 تا11.58=24.80 کلو میٹر کا کام مکمل ہو چکا ہے اور بقایا کلو میٹر 0.00 تا13.22 کلو میٹر زیر تعمیر ہے۔

(ب) چونکہ مذکورہ سڑک ADP کے تحت زیر تعمیر ہے اور اس پر محکمہ ہذا نے مرمت کی مد میں کوئی خرچہ نہ کیا ہے۔

(ج) جی ہاں اس سڑک کی حالت تسلی بخش ہے اور اس پر ٹریفک رواں دواں ہے۔

(د) اس سڑک کا زیر تعمیر حصہ فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے سست روی کا شکار ہے اس سڑک کو مکمل کرنے کے لیے 398.000 ملین روپے درکار ہیں اور فنڈز کی دستیابی پر سڑک کا کام مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

سرگودھا تا خوشاب روڈ ون وے بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*1198: چودھری افتخار حسین: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرگودھا تا خوشاب براستہ شاہ پور روڈ پر ٹریفک کا رش روز بروز بڑھ رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر ٹریفک کو Manage کرنے کا کوئی انتظام نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت اس روڈ پر تیز رفتار، اوور لوڈنگ اور دیگر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو روکنے اس روڈ کو ون وے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 11 مارچ 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں درست ہے کہ سرگودھا خوشاب روڈ پر ٹریفک بڑھ رہی ہے۔ سال 2008 میں اس روڈ پر ٹریفک کی تعداد 4515 یومیہ تھی جو کہ بڑھ کر 10694 یومیہ ہو چکی ہے۔

(ب)ٹریفک کو Manage کرنے کا انتظام محکمہ ٹریفک پولیس اور ہائی وے پٹرولنگ پولیس کے ذمہ ہے اور ہائی وے پٹرولنگ پولیس کی چوکی چک نمبر 67 شمالی کے قریب قائم ہے۔

(ج) تیز رفتار ٹریفک اور اوور لوڈنگ کو روکنے کا اختیار سیکرٹری RTA اور محکمہ ہائی وے پٹرولنگ پولیس کے متعلقہ ہے۔جی ہاں حکومت اس سڑک کو سرگودھا سے میانوالی تک دورویہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے پہلے مرحلہ میں موجودہ مالی سال میں اس سڑک پر ضلع میانوالی میں دورویہ کا کام شروع ہو چکا ہے اور اگلے مرحلہ میں اس سڑک کو سرگودھا تک دورویہ کرنے کی تجویز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

اوکاڑہ: دیپالپور چوک کی سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1263: جناب منیب الحق: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اوکاڑہ شہر کے وسط میں دیپالپور چوک کی سڑک مکمل طور پر ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سڑک کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے گھنٹوں ٹریفک جام رہتی ہے جس سے سکول اور دفاتر جانے والوں کے لیے بہت مشکلات اور وقت کا ضائع ہوتا ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) اوور ہیڈ پل دیپالپور چوک کی تعمیر کا منصوبہ حکومت پنجاب کی باقاعدہ منظوری کے بعد

مورخہ 31.03.2017 کو شروع ہوا۔ جس کا تخمینہ لاگت مبلغ 762 ملین روپے ہے۔ پل کی تعمیر مئی 2018 میں مکمل ہو گئی۔ جب کہ دیپالپور چوک کی شاہرات کی کشادگی و تعمیر کا کام واپڈا کے کھمبے ہٹانے کے بعد مکمل کر دیا گیا ہے۔

(ب) جی نہیں۔ شاہرات کی کشادگی و تعمیر کے بعد دیپالپور چوک میں ٹریفک کی روانگی میں کسی قسم کی دشواری پیش نہیں آتی۔

(ج) دیپالپور چوک کی شاہرات کی کشادگی و تعمیر کا کام مکمل کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

دیپال پور تا اوکاڑہ روڈ کو ون وے بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*1267: جناب منیب الحق: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دیپالپور تا اوکاڑہ سنگل روڈ ہے جبکہ روڈ پر چلنے والی ٹریفک بہت زیادہ ہے؟

(ب) گزشتہ چھ ماہ کے دوران مذکورہ روڈ پر کتنے حادثات ہوئے اور ان میں کتنا جانی نقصان ہوا؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ دورویہ سڑک نہ ہونے کی وجہ سے آئے روز حادثات ہو رہے ہیں جس کی وجہ سے قیمتی جانیں ضائع ہو رہی ہیں؟

(د) کیا حکومت مذکورہ سڑک کو (ون وے) یعنی یک رویہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 جنوری 2019 تاریخ ترسیل 20 مارچ 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں دیپالپور تا اوکاڑہ سڑک سنگل ہے جس کی موجودہ چوڑائی 32 فٹ ہے جو کہ 24 فٹ کارپٹ اور 4+4 فٹ TST شولڈرز پر مشتمل ہے۔ سڑک پر چلنے والی ٹریفک 14425 گاڑیاں روزانہ ہیں۔

(ب) مذکورہ سوال محکمہ پنجاب پولیس سے متعلقہ ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ سڑک دورویہ نہ ہونے کے باعث ٹریفک حادثات رونما ہورہے ہیں۔

(د) جی ہاں، حکومت پنجاب پہلے ہی سڑک مذکورہ کو دورویہ کرنے کے لیے منصوبہ سالانہ ترقیاتی پروگرام 20-2019 میں شامل کرچکی ہے اور یہ منصوبہ PPP (پبلک پرائیوٹ پارٹنرشپ) کے تحت شروع کیا جارہا ہے۔ منصوبہ اس وقت ابتدائی ٹیکنیکل رپورٹ وڈیزائن کے مراحل میں ہے۔ مذکورہ منصوبہ کی باقاعدہ منظوری ہونے کے بعد اس پر کام شروع ہوگا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

ضلع خانیوال: ریلوے پھاٹک میاں چنوں تا چک نمبر 15L / 125 سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1697: جناب بابر حسین عابد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ریلوے پھاٹک میاں چنوں تا چک نمبر 15L / 125 (ضلع خانیوال) سڑک کی تعمیر شروع ہوئی تھی اس کے لئے کتنا فنڈز کب کب منظور ہوا۔ کتنا کام موقع پر ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس سڑک کے بقیہ حصہ کی جلد از جلد تعمیر کروانے کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ یہ روڈ کی تعمیر شروع ہوئی تھی اور اس کے لیے مالی سال 18-2017 میں

3 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے۔ اس سڑک پر TST کا کام ایک کلو میٹر تک مکمل ہو چکا ہے اور Base Course کا کام 3.5 کلو میٹر تک ہو چکا ہے۔ جبکہ بقیہ 2.5 کلو میٹر حصہ پر ابھی تک فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام شروع نہیں ہو سکا۔

(ب) جی ہاں فنڈز کی دستیابی پر حکومت اس سڑک کے بقیہ کام کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

تلمبہ چونگی میاں چنوں تا بائی پاس میاں چنوں سڑک کی دورویہ تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1699: جناب بابر حسین عابد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تلمبہ چونگی میاں چنوں تا بائی پاس میاں چنوں سڑک کو دورویہ بنانے کے لئے منظوری ہوئی تھی یہ سڑک K.K.R.P پروگرام کی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کے لئے فنڈ بھی 6 کروڑ کا مختص ہوا تھا مگر موقعہ پر ابھی تک کام شروع نہیں ہوا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس سڑک کو ٹریفک کے بہاؤ کی وجہ سے دورویہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ یہ سکیم ADP 2017-18 میں شامل تھی (KPRRP) پروگرام میں نہ تھی۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس سڑک کے لیے مالی سال 18-2017 میں 6 کروڑ روپے مختص کیے گئے تھے لیکن Technical Sanction نہ ہو سکی۔ الیکشن کمیشن کے Ban کی وجہ سے مزید کارروائی (ٹینڈرز وغیرہ) نہ ہو سکے اور یہ سکیم مالی سال 19-2018 میں بھی شامل نہ ہو سکی۔

اب یہ سکیم Sustainable Development Goals Achievement Programme (SAP) پروگرام کے تحت زیر تعمیر ہے۔

(ج) اس سڑک کو دورویہ بنانے کا کام موقع پر شروع ہو چکا ہے اور مکمل کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

سال 14-2013 میں محکمہ مواصلات و تعمیرات میں گریڈ 4 سے گریڈ 9 تک بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*1707: محترمہ عنیزہ فاطمہ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں سال 14-2013 میں محکمہ مواصلات و تعمیرات میں گریڈ 4 سے گریڈ 9 تک کے کتنے ملازمین کو بھرتی کیا گیا۔ مکمل تفصیل فراہم کریں؟

(ب) کیا مذکورہ محکمہ میں سال 2013 میں مذکورہ بھرتی بذریعہ اشتہار کی گئی تھی۔

(ج) سال 2013 میں ضلع اوکاڑہ محکمہ مواصلات و تعمیرات میں کتنے ملازمین کو درجہ چہارم میں بھرتی کیا گیا ان کے نام، عہدہ اور تعداد بتائیں۔

(د) کیا تمام اضلاع میں سال 2013 کے بھرتی کردہ ملازمین کو ریگولر کر دیا گیا ہے اگر نہیں کیا گیا تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں۔

(ہ) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع اوکاڑہ کے بھرتی ملازمین کو بھی ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 فروری 2019 تاریخ ترسیل 27 مئی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) صوبہ بھر میں محکمہ مواصلات و تعمیرات نے سال 14-2013 میں گریڈ 4 سے گریڈ 9 تک اوپن میرٹ پر کوئی بھرتی نہ کی ہے۔ تاہم (Rule 17-A) کے تحت جن ملازمین کو بھرتی کیا گیا ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام	عہدہ	تاریخ بھرتی	جائے تعیناتی
سید عاصم علی	جونئیر کلرک	10-11-2014	بلڈنگز سرکل بہاولپور
محمد قاسم ولد بشیر احمد	نائب قاصد	15-08-2013	بلڈنگز ڈویژن نمبر 1 ملتان
ساجدہ بی بی دختر محمد سلیمان	جونئیر کلرک	12-12-2013	EDO ورکس اینڈ سروسز راولپنڈی

(ب) محکمہ مواصلات و تعمیرات میں سال 14-2013 میں بذریعہ اشتہار کوئی بھرتی نہ کی گئی۔

(ج) محکمہ مواصلات و تعمیرات نے سال 14-2013 میں ضلع اوکاڑہ میں درجہ چہارم میں کوئی بھرتی نہ کی ہے۔

(د) محکمہ مواصلات و تعمیرات نے سال 14-2013 میں کوئی بھرتی نہ کی ہے۔ جبکہ

(Rule17-A) کے تحت بھرتی ہونے والے مندرجہ بالا ملازمین کو ریگولر کر لیا گیا ہے۔

(ہ) محکمہ مواصلات و تعمیرات نے سال 14-2013 میں ضلع اوکاڑہ میں درجہ چہارم میں کوئی بھرتی نہ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

چنیوٹ تا لاہور روڈ کی تعمیر و مرمت وٹبہ شاہ بہلول کے مقام پر پل کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1734: جناب محمد الیاس: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چنیوٹ لاہور روڈ 10-2009 میں مرمت ہوا تھا۔ اس روڈ سے کراچی اور دیگر علاقوں سے آنے والی ٹریفک گزرتی ہے یہ ہائی وے شمار ہوتا ہے یہاں ٹول پلازہ بھی قائم کیا گیا ہے جہاں سے روزانہ لاکھوں روپے روڈ ٹیکس کی مد میں وصول ہوتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ لمبا عرصہ گزرنے اور بارشوں کی وجہ سے چنیوٹ سے ہرسہ شیخ تک اس روڈ کا حصہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور کھنڈرات کا منظر پیش کر رہا ہے جس کی وجہ سے ٹریفک کی رفتار بہت کم ہو کر رہ گئی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اسی روڈ پر ٹبہ شاہ بہلول کے مقام پر پل بیٹھ گئی ہے اور گہرا گڑھا بن گیا ہے، ڈرم رکھ کر ٹریفک کو کلوز کر دیا گیا ہے جس سے ٹریفک کی روانی میں دشواری پیش آرہی ہے اور اس پل کے ٹوٹنے سے کسی وقت بھی بہت نقصان ہو سکتا ہے۔

(د) حکومت اس پل کی تعمیر نو کروانے اور روڈ کی مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو وجوہات بیان کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ چنیوٹ لاہور (چنیوٹ پنڈی بھٹیاں) روڈ 10-2009 میں مرمت ہوا تھا۔ یہ ہائی وے شمار ہوتا ہے یہاں ٹول پلازہ بھی قائم کیا گیا ہے جہاں سے روڈ ٹیکس کی مد میں حاصل ہونے والے آمدنی سرکاری خزانے میں جمع کروائی جاتی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ درست ہے کہ لمبا عرصہ گزرنے اور بارشوں کی وجہ سے چنیوٹ سے ہرسہ شیخ تک روڈ کا حصہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ Patch Work کا کام جاری ہے۔ مذکورہ سڑک کو سپیشل مرمت کی ضرورت ہے جو کہ فنڈز کی دستیابی پر کر دی جائے گی۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ اس روڈ پر ٹبہ شاہ بہلول کے مقام پر گہرا گڑا بن گیا تھا لیکن اس ضمن میں عرض ہے کہ پل کے خراب حصہ کو مئی 2019 میں مرمت کر کے ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے اور ٹریفک کی روانی میں کوئی دشواری نہ ہے۔

(د) اس ضمن میں عرض ہے کہ مذکورہ پل کے خراب حصہ کو مئی 2019 میں مرمت کر کے ٹریفک کے لیے کھول دیا گیا ہے اور ٹریفک کی روانی میں کوئی دشواری نہ ہے۔ اور روڈ کی روٹین مرمت کا کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

چنیوٹ تا فیصل آباد روڈ کو ون وے کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1735: جناب محمد الیاس: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سابقہ صوبائی حکومت پانچ سال تک چنیوٹ۔ فیصل آباد روڈ کو ون کرنے کی منصوبہ بندی کرتی رہی ہے اور بجٹ 18-2017 میں رقم بھی مختص کی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ دس سالوں میں اس روڈ پر بھاری اور ہلکی ٹریفک کی وجہ سے بہت زیادہ حادثات ہوئے جن میں سینکڑوں جانیں ضائع ہوگئیں، ہزاروں لوگ زخمی اور اپاہج ہوگئے ہیں، اب بھی آئے روز حادثات ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس روڈ پر بہت زیادہ ٹریفک کا رش ہوتا ہے اور اگر یہ روڈ از سر نو تعمیر ہو جائے تو ٹریفک کی روانی میں آسانی ہو جائے گی اور روڈ کافی منافع بخش بھی ہو گی۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک اس روڈ کو ون وے کرنے کے منصوبہ پر عملدرآمد شروع کروادے گی نیز اس کے لئے کیا منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ سابقہ صوبائی حکومت پانچ سال تک چنیوٹ۔ فیصل آباد روڈ کو ون وے کرنے کی منصوبہ بندی کرتی رہی اور بجٹ 18-2017 میں 100 ملین رقم بھی مختص کی گئی تھی اور یہ رقم Land Acquisition کلکٹر فیصل آباد کو زمین کی خریداری کے لیے ٹرانسفر کر دی گئی۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ چنیوٹ فیصل آباد روڈ پر رش کی وجہ سے حادثات ہوتے رہتے ہیں۔

(ج) ہاں یہ درست ہے کہ اس روڈ پر ٹریفک کا بہت زیادہ رش ہوتا ہے اور اگر روڈ دورویہ ہو جائے تو ٹریفک حادثات میں کمی آسکتی ہے۔

(د) چنیوٹ سے لے کر فیصل آباد تک اس سڑک کی کل لمبائی 21.95 کلومیٹر ہے اور سال 18-2017 میں حکومت پنجاب نے اس کی فیز 1 جو کہ 10 کلومیٹر کی تھی اس کو دورویہ کرنے کی منظوری دی، جس کی کل Approved Cost 3009.00 ملین روپے تھی۔ جس میں سے حکومت پنجاب نے

100 ملین جاری کیے جس کی ادائیگی Land Acquisition کلکٹر فیصل آباد کو زمین کی خریداری کے لیے ٹرانسفر کردی گئی۔ سال 19-2018 میں یہ سکیم Un-Funded ہوگئی اور یہ کام شروع نہ ہو سکا۔ اب حکومت پنجاب اس سڑک کو، جو کہ فیصل آباد سے شروع ہو کر سرگودھا تک جاتی ہے، جس کی کل لمبائی تقریباً 62.00 کلومیٹر ہے۔ اس کو بنانے کا ارادہ (Public Privat Partnership Mode,PPP Mode) کے تحت رکھتی ہے جس پر پراسس جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

لاہور: بابو صابو انٹر چینج سے ملحقہ بند روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1737: چودھری اشرف علی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بابو صابو انٹر چینج لاہور سے ملحقہ بند روڈ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڈ پر ٹریفک کا شدید دباؤ ہوتا ہے اور وہاں سے گزرنے والوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور قیمتی گاڑیاں بھی تباہ ہو رہی ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ این ایچ اے اور رنگ روڈ اتھارٹی مذکورہ سڑک کی تعمیر سے انکار کر چکی ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک عوام کی سہولت کے لئے مذکورہ سڑک تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ بابو صابو انٹر چینج سے ملحقہ بند روڈ مکمل ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ مذکورہ سڑک کے کچھ حصہ میں مرمت ہونے والی ہے۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک پر ٹریفک کا شدید دباؤ ہے مگر سڑک کی وجہ سے گاڑیوں کا کوئی نقصان نہ ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے۔

(د) محکمہ ہذا نے مذکورہ سڑک کا پہلے ہی سروے کیا ہوا ہے اور شدید خراب حصے کو مرمت کر دیا گیا ہے۔ بقیہ رہ جانے والی مرمت فنڈز کی دستیابی پر کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

ضلع چنیوٹ میں محکمہ مواصلات کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1747: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ مواصلات کن کن سڑکوں کی مرمت اور تعمیر کر رہا ہے۔ ان سڑکوں کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں پر کام کب شروع ہوا تھا اور کب تک مکمل ہونا تھا۔

(ج) ان کے لئے سال 19-2018 کے بجٹ میں کتنی رقم مختص ہے۔

(د) کس کس سڑک پر کام جاری ہے اور کس کس سڑک پر کام رکا ہوا ہے۔

(ہ) حکومت کب تک ان سڑکوں پر کام مکمل کرے گی۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع چنیوٹ میں جن سڑکات کی تعمیر و مرمت کا کام کر رہا ہے ان کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع چنیوٹ میں جن سڑکات کی تعمیر و مرمت کر رہا ہے ان کی تاریخ آغاز و اختتام کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ مواصلات و تعمیرات ضلع چنیوٹ میں سال 19-2018 میں ان سڑکات کی تعمیر و مرمت کے لیے بجٹ میں مختص رقم کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

پی پی 48 نارووال میں اے ڈی پی کے تحت سکیموں اور ان کے لئے مختص بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

*1750: جناب منان خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 48 نارووال میں اس وقت 12 سکیمیں A D P کے تحت زیر تعمیر ہیں۔ ان سکیموں کے نام کیا کیا ہیں اور ان کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ مالی سال 19۔2018 میں کتنی رقم مختص ہے؟

(ب) ان سکیموں کی مدت تکمیل کیا ہے اور ان پر کب سے کام شروع ہے۔

(ج) حکومت ان سکیموں کو جلد از جلد مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 27 فروری 2019 تاریخ ترسیل 20 مئی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پی پی 48 نارووال میں محکمہ مواصلات و تعمیرات کی ADP کی 12 سکیمیں زیر تعمیر ہیں اور ان کے نام بمعہ مختص کی گئی رقم مالی سال 19-2018 کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)فنڈز کی دستیابی پر تمام کام مکمل کر دیے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب24 جنوری2020)

نارووال: پی پی48 میں نور کوٹ روڑ کی زیر تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1751: جناب منان خاں: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روڈ زادبستان تانور کوٹ براستہ سانووال ضلع نارووال زیر تعمیر ہے اور اس کاڈرینج ورک، بجلی کے پول اور پلیاں زیر تعمیر ہیں۔اس کی کتنی پے منٹ(Payment) ٹھیکیدار کو ادا کی گئی ہے اور کیا اس کی سیکورٹی ٹھیکیدار کو واپس کر دی گئی ہے؟

(ب) کیا حکومت اس روڈ کا بقیہ کام جلد از جلد مکمل کرنے خاص کر پلیاں تعمیر کرنے، بجلی کے پول ہٹانے اور ڈرینج نالے مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی27 فروری2019 تاریخ ترسیل20 مئی2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) روڈ اڈابستان تانور کوٹ براستہ ساتووال ضلع نارووال 30-06-2017 کو مکمل ہو چکی ہے اور اس کا ڈرینج ورک جتنا موقع پر درکار تھا اسٹیمیٹ کے مطابق مکمل کر دیا گیا ہے نیز یہ کہ پلیاں بھی جتنی موقع پر درکار تھیں اسٹیمیٹ کے مطابق مکمل ہو چکی ہیں، اور ٹھیکیدار کو مبلغ -/ Rs. 21,88,01,959 کیے گئے کام کے مطابق ادائیگی کر دی گئی ہے۔ مزید یہ کہ کام مکمل ہونے کے ایک سال بعد سیکورٹی رقم بھی ٹھیکیدار کو ادا کر دی گئی ہے۔ بجلی کے پولز کی Shifting کی Provision اسٹیمیٹ میں نہ ہے۔

(ب) یہ کہ روڈ کا تمام کام جو کہ اسٹیمیٹ کے مطابق تھا مکمل ہو چکا ہے۔ پُلیوں اور ڈرینج کی وضاحت سوال "الف" میں کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

گوجرانوالہ شیخوپورہ روڑ کو دورویہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*1768: چودھری اشرف علی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شیخوپورہ روڈ کی دورویہ تعمیر کی منظوری ہو چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر Public Private Partnership Mode پر ہوئی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر کے لئے زمین کی Acquisition اور محکموں کی یوٹیلٹی سروسز کی Re Location بھی ہونا تھی؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو اس کے لئے Land Acquisition، مختلف محکموں کی یوٹیلٹی سروسز کی ری لوکیشن اور سڑک کی تعمیر کب تک مکمل کر دی جائے گی نیز ان پر کتنے اخراجات کا تخمینہ لگایا گیا ہے مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ہاں یہ درست ہے کہ گوجرانوالہ شیخوپورہ روڈ کی دورویہ تعمیر کی منظوری ہو چکی ہے۔ یہ سڑک کی تعمیر Public Private Partnership Mode کے تحت ہونی ہے۔

(ب)ہاں یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر Public Private Partnership Mode پر ہونی ہے۔

(ج)ہاں یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر کے لیے Land Acquisition اور محکموں کی یوٹیلٹی سروسز کی Re-Locaction بھی ہونی ہے۔

(د)اس سڑک پر یوٹیلیٹی کی شفٹنگ کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ جبکہ Land Acquisition کے لیے District Price Assessment Committee کی میٹنگ بورڈ آف ریونیو کی ہدایت پر دوبارہ ہونا باقی ہے جس کے بعد بورڈ آف ریونیو کی منظوری درکار ہو گی اور ایوارڈ سنانے کے بعد زمین کی Acquisition کا عمل مکمل ہو جائے گا۔ مزید براں، وہ زمین جس کی Acquisition درکار ہے اس پر قبضہ (6) Section-17/4 کے بعد روزنامچہ میں شائع کرنے کے بعد لیا گیا ہے۔ یوٹیلٹی سروسز کی شفٹنگ اور زمین کی Acquisition پر 1330 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

ضلع منڈی بہاؤالدین امراء سے شہانہ لوک تک سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1805: محترمہ حمیدہ میاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع منڈی بہاؤالدین امراء سے شہانہ لوک تک سڑک کی تعمیر کی مورخہ 28 اگست 2017 کو انتظامی منظوری ہوئی اور اس پروجیکٹ کا مجموعی تخمینہ لاگت مبلغ 34 کروڑ 97 لاکھ روپے کا تھا ٹینڈرنگ مرحلے مکمل ہونے کے بعد اس سڑک کے ٹھیکیدار اور محکمہ سی اینڈ ڈبلیو کے درمیان جو معاہدہ مورخہ 3 جنوری 2018 کو ہوا اس معاہدے میں پہلے مرحلے میں سڑک کی تعمیر کے لئے مبلغ 10

کروڑ71لاکھ روپے کا تخمینہ لاگت لگا اور اس معاہدے کے مطابق مورخہ 2 جون 2019 تک اس سڑک کو مکمل ہونا ہے معاہدہ ہونے کے باوجود سالانہ ترقیاتی پروگرام 19-2018 میں 67.172 ملین روپے کی بجائے 12.121 ملین روپے مختص کئے گئے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ب) اس منصوبے کے پہلے مرحلے کو مکمل کرنے کے لئے اور ٹھیکیدار اور سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ کے درمیان ہونے والے معاہدے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ سالانہ ترقیاتی پروگرام 19-2018 میں جو منصوبے موجود ہیں لیکن کسی وجوہات کی بنا پر شروع نہیں ہو سکے کیا ان غیر استعمال شدہ فنڈز میں سے فنڈز اس منصوبہ کے لئے فنڈز ایڈجسٹ کرنے کا ارادہ ہے؟

(ج) سڑک کی خستہ حالت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس منصوبے کے دوسرے مرحلے کی تکمیل کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام 20-2019 میں محکمہ اس کے لیے کتنی رقم مختص کرے گا؟

(تاریخ وصولی 4 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 28 مئی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ اس سڑک کی تعمیر کے لیے انتظامی منظوری مورخہ 28 اگست 2017 کو دی گئی جس کی مالیت 34 کروڑ 97 لاکھ 66 ہزار روپے مقرر کی گئی۔ یہ بھی درست ہے کہ پہلے مرحلے کو مکمل کرنے کے لیے اس سڑک کا ٹینڈر مورخہ 15-12-2017 کو ہوا جس کی مالیت 10 کروڑ 71 لاکھ 72 ہزار روپے تھی جبکہ کام مورخہ 03-01-2018 کو الاٹ ہوا جس کی مدت تکمیل 06 ماہ تھی۔ جو کہ مورخہ 03-07-2018 کو ختم ہو گئی۔ یہ بھی درست ہے کہ اس سڑک کے لیے سالانہ ترقیاتی پروگرام 19-2018 میں 1 کروڑ 12 لاکھ 12 ہزار روپے مختص کیے گئے جبکہ مہیا کردہ 90 لاکھ 91 ہزار اس منصوبہ پر مکمل طور پر خرچ کر دیئے گئے۔

(ب) یہ بھی درست ہے کہ مالی سال 2018-19 کے منصوبوں کا غیر استعمال شدہ فنڈز ان منصوبوں کو دیا گیا جن کو مالی سال 2018-19 میں قلیل اضافی مالیت کے ساتھ مکمل کیا جاسکتا تھا۔

(ج) پہلے مرحلے کے Alloted کام کے لیے 1 کروڑ 50 لاکھ روپے مالی سال 2019-20 میں مختص کیے گئے ہیں جس کو 4 کروڑ 50 لاکھ کی اضافی رقم کی دستیابی پر مکمل کر دیا جائے گا۔ دوسرے مرحلے کے لیے فی الحال کوئی فنڈز مختص نہیں کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

بہاولپور: پی پی 251 میں سڑکوں سے متعلقہ تفصیلات

*1874: ملک خالد محمود بابر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 251 بہاولپور میں محکمہ کے تحت کس کس روڈ اور سڑک کی تعمیر / مرمت کا کام جاری ہے ان سڑکوں کے نام اور لمبائی بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں پر کتنے فیصد کام مکمل ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے نیز ان سڑکوں / روڈ پر کب کام شروع ہوا تھا۔

(ج) ان سڑکوں / روڈز کی تعمیر و مرمت کے لئے مالی سال 2018-19 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے۔

(د) حکومت کب تک ان سڑکوں کی مرمت / تعمیر کا کام مکمل کرے گی؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ شاہرات بہاولپور کی طرف سے PP-251 میں سڑکوں پر تعمیر کا کام جاری ہے جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) محکمہ ہذا نے سڑکوں کی تعمیر کا جتنا کام مکمل کیا، جتنا کام بقایا ہے، اور کام جب سے شروع ہوا مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب حکومت کی طرف سے محکمہ شاہرات بہاولپور کو مالی سال 19-2018 میں سڑکوں کی تعمیر کے لیے 127.320 ملین روپے مہیا کیے گئے جن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) PP-251 میں شاہرات کی تعمیرات کا کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

سرگودھا: تحصیل بھیرہ تا ٹھٹھی نور سڑک کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*1880: جناب صہیب احمد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بھیرہ (سرگودھا) بھیرہ اڈہ تا ٹھٹھی نور سڑک کب بنائی گئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت تسلی بخش نہ ہے نیز ٹریفک چلنے کے قابل نہ ہے؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس سڑک کو از سر نو تعمیر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) بھیرہ اڈا تا ٹھٹھی نور سڑک محکمہ لوکل گورنمنٹ نے 1990 میں تعمیر کی تھی۔ جس کی کل لمبائی 11 کلو میٹر ہے۔

(ب) یہ درست ہے کہ اس سڑک کی حالت تسلی بخش نہ ہے اور ٹریفک کے چلنے میں دشواری ہوتی ہے۔

(ج) محکمہ ہائی سے سرگودھا کے کسی بھی ترقیاتی پروگرام میں اس سڑک کو تعمیر کرنے کی تجویز نہ ہے

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

پی پی 251 بہاولپور میں سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1889: ملک خالد محمود بابر: کیاوزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 251 بہاولپور کون کون سی سڑک کی تعمیر اور مرمت جاری ہے ان کے نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟

(ب) ان سڑکوں کی تعمیر اور مرمت کے لئے مالی سال 19-2018 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے؟

(ج) ان پر کب کام شروع ہوا تھا اور کب تک ختم ہونا تھا؟

(د) کیا حکومت عوام الناس کے لئے ان سڑکوں کی تعمیر اور مرمت جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 10 جون 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) محکمہ شاہرات بہاولپور کے طرف سے PP-251 میں 11 سڑکات پر تعمیر کا کام جاری ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب حکومت کے طرف سے محکمہ شاہرات بہاولپور میں سڑکوں کی تعمیر کے لیے سال 19-2018 میں 127.320 ملین روپے مختص کیے گئے تھے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان سڑکات پر تعمیر کا کام 18-2017 میں شروع ہوا ان کی مدت تکمیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) PP-251 میں شاہرات کی تعمیرات کا کام فنڈز کی دستیابی پر مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

ساہیوال: قطب شہانہ پل کی تعمیر، لاگت اور دیگر سہولیات سے متعلقہ تفصیلات

*1930: جناب محمد ارشد ملک: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) قطب شہانہ پل ضلع ساہیوال کب تعمیر ہوا اس پر کتنی لاگت آئی یہ کب آپریشنل ہوا اور آمد ورفت کے لئے کب کھولا گیا۔ آگاہ فرمائیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جب سے پل تعمیر ہوا کوئی ٹال ٹیکس وصول نہ کیا گیا۔ اور نہ ہی لاگو کیا گیا تھا تاکہ عوام الناس پر بوجھ نہ پڑے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ موجودہ حکومت نے ٹال ٹیکس وصولی بذریعہ محکمہ شروع کی ہے۔ جس میں خورد برد ہو رہی ہے۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہیں تو حکومت کب تک اس پل پر تمام سہولیات بجلی اور پانی فراہم کرنے اور نیلامی ٹھیکہ کا ارادہ رکھتی ہے اس بابت مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) ایگزیکٹو انجینئر ہائی وے ڈویژن ساہیوال کی طرف سے مہیا کی گئی معلومات کے مطابق قطب شہانہ پل کی تعمیر مورخہ 23.10.2013 کو شروع ہوئی اور مورخہ 22.01.2015 مکمل ہوئی۔ اس پر مبلغ -/ 917.739 ملین روپے لاگت آئی اور یہ مورخہ 22.10.2015 کو آپریشنل ہوا اور آمد ورفت کے لیے کھول دیا گیا۔

(ب) ہاں یہ درست ہے کہ مورخہ 10.12.2018 تک مذکورہ پُل پر کوئی ٹال ٹیکس لاگو نہ کیا گیا ہے اور نہ ہی وصول کیا گیا ہے۔

(ج) جی ہاں یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب C&W Department لاہور کے حکم بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر SOH-V (C&W)2-9/2018-19 dated 10.12.2018 کے تحت مورخہ 11.12.2018 کو محکمانہ عملہ کے ذریعے ٹال ٹیکس کی وصولی شروع کی گئی اور 24 گھنٹے (صبح 9 بجے سے اگلے دن صبح 9 بجے تک) میں جمع ہونے والا کیش بذریعہ چالان نیشنل بینک مین برانچ ساہیوال میں جمع کروایا جاتا رہا ہے جس میں کسی قسم کی کوئی خرد برد نہ کی گئی ہے۔

(د) مذکورہ پل پر بجلی اور پانی کی تمام سہولیات پہلے ہی میسر ہیں جبکہ مالی سال 20-2019 کے لیے اس کی نیلامی کا عمل مکمل ہو چکا ہے اور مورخہ 01.07.2019 سے بذریعہ کنٹریکٹر ٹال ٹیکس کی وصولی شروع ہو چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

ضلع بہاولپور: تحصیل حاصل پور کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*1989: جناب محمد افضل گل: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) رواں مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں تحصیل حاصل پور (بہاولپور) کی سڑکوں کی تعمیر و مرمت کے لئے کل کتنی رقم مختص کی گئی تھی؟

(ب) اڈا چھونا والا سے 198 چک مراد اور حاصل پور سے شیلی روڈ گاؤں تک سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔ اس کی مرمت کب تک ہو گی۔ تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت جنوبی پنجاب کے ضلع بہاولپور میں سڑکوں کے حوالے سے کوئی نیا منصوبہ دے رہی ہے۔ اگر ہاں اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 11 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 20 جون 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مالی سال 19-2018 کے بجٹ میں تحصیل حاصل پور (بہاولپور) کی سڑکوں کی تعمیر کے لیے مبلغ 36.651 ملین روپے اور مرمت کی مد میں 2.293 ملین روپے خرچ ہوئے تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سڑکات ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں ان سڑکات کی بحالی (Rehabilitation) فنڈز کی دستیابی پر کر دی جائے گی۔

(ج) حکومت پنجاب نے ضلع بہاولپور میں سڑکوں کے حوالے سے نیا پاکستان منزلیں آسان پروگرام شروع کر دیا ہے۔ جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

لاہور: امامیہ کالونی شاہدرہ پھاٹک پر اوور ہیڈ برج بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*2032: محترمہ حناء پرویز بٹ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ امامیہ کالونی شاہدرہ پھاٹک لاہور پر گھنٹوں ٹریفک جام رہتی ہے خصوصاً یہاں ایمبولینس کا ٹریفک میں پھنسے رہنا معمول بن چکا ہے؟

(ب) کیا حکومت یہاں اوور ہیڈ برج بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، حکومت اس منصوبے پر کام شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 24 جون 2019)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ پھاٹک National Highway Authority کی ایک سڑک N5 پر واقع ہے۔

(ب) یہ سڑک وفاقی حکومت کے زیر انتظام ہے اس لئے حکومت پنجاب میں کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

بورے والا چیچہ وطنی مین روڈ کو شیخ فاضل سے چیچہ وطنی تک دورویہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2041: رانا ریاض احمد: کیا وزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بورے والا چیچہ وطنی روڈ مین روڈ ہے اور یہ جنوبی پنجاب کے اضلاع تک جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ سڑک انتہائی ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اوراس کی اہمیت کے پیش نظر سابقہ دور میں اسے دورویہ بنانے کا کام شروع ہوا لیکن وہ بورے والا تا شیخ فاضل تک ہی بن سکی اور شیخ فاضل سے چیچہ وطنی ابھی تک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے۔

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک اس سڑک کا بقیہ حصہ دورویہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ بورے والا چیچہ وطنی روڈ مین روڈ ہے اور یہ جنوبی پنجاب کے اضلاع تک جاتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ یہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے یہ سڑک اس وقت درست حالت میں ہے اور M&R ہائی وے ساہیوال کے زیر کنٹرول ہے اور ہاں اس کی اہمیت کے پیش نظر سابقہ دور میں اس کو دورویہ بنانے کا کام شروع ہوا۔ جو کہ ADP سکیم تھی اور یہ ضلع وہاڑی کی حدود صرف بورے والا شیخ فاضل تک منظور ہوئی تھی اور بورے والا تا شیخ فاضل تک مکمل بھی ہوگئی تھی۔ باقی سڑک شیخ فاضل سے چیچہ وطنی 30 فٹ چوڑی ہے اور اس کا دورویہ ہونا بہت ضروری ہے۔

(ج) سڑک انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ لیکن ابھی تک یہ کسی بھی پروگرام میں شامل نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)</u>

بہاولنگر: پی پی 243 میں زیر تعمیر سڑکوں سے متعلقہ تفصیلات

*2053: چودھری مظہر اقبال: کیا وزیر مواصلات تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 243 بہاولنگر میں کس کس سڑک / روڈ کی تعمیر سال 2017 اور 2018 میں شروع ہوئی؟

(ب) ان میں سے کون کون سی سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں اور کن کن سڑکوں پر کام جاری ہے یا فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے کام روک دیا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت نامکمل زیر تعمیر سڑکیں مکمل کرنے کے لئے فنڈز جاری کرنے اور کام مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) پی پی 243 بہاولنگر میں چار سڑکات کی تعمیر شروع کی گئی۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی 243 بہاولنگر میں ایک سڑک مکمل ہو چکی ہے اور تین پر کام جاری ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جی ہاں۔ فنڈز کی دستیابی پر سڑکات جلد مکمل کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

گجرات: دریائے چناب سمبڑیال شاہراہ پر تعمیر نو شدہ پل عوام الناس کے لیے کھولنے سے متعلقہ تفصیلات

*2083: جناب محمد عبداللہ وڑائچ: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جی ٹی روڈ پر ٹریفک کا دباؤ کم کرنے کے لئے دریائے چناب پر شہباز پور کے مقام پر گجرات سمبڑیال شاہراہ پر NLC کے تعاون سے ایک نیا پل بنایا گیا ہے لیکن ابھی تک عوام الناس کے لئے نہیں کھولا گیا؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک متذکرہ بالا پل کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) دریائے چناب پر شہباز پور کے مقام پر محکمہ ہذا پل تعمیر کروا رہا ہے۔ اس کام کا ٹھیکہ این ایل سی (NLC) کے پاس ہے۔ پل کی لمبائی 3432 فٹ ہے۔ اس وقت دریائے چناب پر پل کا کام مکمل ہو چکا ہے تاہم سیالکوٹ کی طرف والی سڑک 8.12 کلومیٹر ہے جس میں سے 4.50 کلومیٹر زیر تعمیر ہے

گجرات کی طرف والی سڑک جس کی لمبائی 10.11 کلو میٹر ہے۔جو کہ کلو میٹر نمبر 2 میں واقع دواڑہ پل کیApproach Road کے علاوہ مکمل ہے اور اس پر کام فنڈز نہ ہونے کی وجہ سے بند ہے۔اس لیے پل ابھی تک عوام الناس کے لئے نہیں کھولا گیا۔

(ب)اس سکیم کا تخمینہ 5259 ملین روپے ہے جس میں سے ابھی تک 4125 ملین روپے حکومت نے جاری کیے ہیں جو کہ خرچ ہو چکے ہیں۔پل، سڑک کا کام اور حفاظتی بندوں کا بقیہ کام مکمل کرنے کے لیے ابھی بھی 934 ملین روپے درکار ہیں۔تاہم حکومت نے موجودہ مالی سال20-2019 میں سکیم کے لیے 300 ملین روپے مختص کیے ہیں۔میسرز NLC کی موجودہLiability مبلغ329 ملین روپے ہے۔مطلوبہ فنڈز974 ملین روپے کی دستیابی پر پل اور سڑک کی تعمیر کو جلد از جلد مکمل کر کے عوام الناس کے لیے کھول دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب10 مارچ2020)

گجرات: جلال پور جٹاں روڈ کو دورویہ کرنے سے متعلقہ تفصیلات

*2085: جناب محمد عبداللہ وڑائچ: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ گجرات جلالپور جٹاں روڈ چھوٹی اور سنگل روڈ ہے جس پر وقت کے ساتھ ساتھ ٹریفک کا دباؤ بڑھتا جارہا ہے جس کی وجہ سے وہاں آئے روز حادثات ہوتے رہتے ہیں؟

(ب)اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت اس سڑک کو دورویہ کرنے کے لئے مالی سال20-2019 کے ADP میں شامل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی14 مارچ2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی2019)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف)درست ہے۔

(ب)اس سڑک کو دورویہ تعمیر کرنے کے لیے ADP 2019-20 میں اس سکیم کو شامل کیا گیا ہے۔ اس سڑک کا ADP No. 4007 ہے اس کی پرنٹڈ کاسٹ 8000 ملین روپے ہے۔ یہ سڑک پبلک پارٹنرشپ پروگرام کے تحت تعمیر کی جائے گی۔ اس سڑک پر کام تمام قانونی و تکنیکی کارروائی مکمل ہونے کے بعد شروع کیا جائے گا۔ اس وقت سی اینڈ ڈبلیو ڈیپارٹمنٹ کا سپیشل ونگ PIU کام کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

گجرات: تحصیل سرائے عالمگیر ہیڈ جگو تا ہیڈ رسول براستہ نہر اپر جہلم سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2108: جناب محمد ارشد چودھری: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سرائے عالمگیر (گجرات) میں ہیڈ جگو تا ہیڈ رسول (منڈی بہاؤالدین) براستہ نہر اپر جہلم سڑک کی تعمیر کب ہوئی تھی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر سے آج تک اسکی مرمت (پیچ ورک) کا کوئی کام بالکل بھی نہیں ہوا جسکی وجہ سے سڑک کی حالت انتہائی خستہ اور جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ کی حالت انتہائی خراب ہونیکی وجہ سے اس سڑک پر آئے روز ٹریفک حادثات رونما ہوتے ہیں جس سے کئی قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ہو چکا ہے نیز ٹوٹ پھوٹ کا شکار سڑک ڈکیتیوں کی وارداتوں کا بھی سبب بن رہی ہے؟

(د) کیا مذکورہ سڑک کی تعمیر و مرمت کیلئے مالی سال 2018-19 کے بجٹ میں بطور خاص کوئی فنڈز مختص کیے گئے تھے اگر نہیں تو اسکی وجوہات کیا ہیں نیز ہیڈ جگو تا ہیڈ رسول براستہ نہر اپر جہلم سڑک کی تعمیر و مرمت کا کوئی منصوبہ زیر غور ہے اگر ہاں تو کب تک مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2019 تاریخ ترسیل یکم جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) مذکورہ سڑک مالی سال 92-1991 میں محکمہ شاہرات نے تعمیر کی۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ مذکورہ سڑک پر مالی سال 19-2018 میں پیچ ورک کا کام ہوا تھا اور موجودہ مالی سال 20-2019 میں بھی اس سڑک پر پیچ ورک کا کام جاری ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ سڑک کلو میٹر نمبر 8.00 1 تا 41.00 مکمل پیچ فری ہے۔ جبکہ بقایا سڑک از کلو میٹر نمبر 44 تا 54 خستہ حالت میں ہے۔ جس کا سپیشل ریپئر کا کام ٹھیکیدار کو الاٹ ہو چکا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر جون تک مکمل کر لیا جائے گا۔

(د) محکمہ ہائی وے M&R ڈویژن نمبر 2 گوجرانولہ کے کے پاس سڑکوں کے فنڈز انفرادی کی بجائے بلاک ایلوکیشن کی صورت میں آتے ہیں سڑک ہذا کی خصوصی مرمت کے لیے تخمینہ لاگت مبلغ 330.000 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ جو نہی فنڈز میسر ہوں گے اس سڑک کی خصوصی مرمت کا کام کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

ماموں کانجن کی رابطہ سڑکیں ظفر چوک روڈ، کمالیہ روڈ اور مرید والہ روڈ کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2181: جناب محمد صفدر شاکر: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ماموں کانجن سے ظفر چوک روڈ، ماموں کانجن سے کمالیہ روڈ، ماموں کانجن سے مرید والہ روڈ بری طرح سے خراب ہے جس کی وجہ سے روڈ ایکسیڈنٹ اور چوریاں بہت زیادہ ہو رہی ہے یہ تینوں

سڑکیں ماموں کانج ضلع فیصل آباد کی رابطہ سڑکیں ہیں جہاں سے عوام ایک شہر سے دوسرے شہر جاتی ہے اس کی وجہ سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

(ب) درج بالا اہم سڑکیں کب تک مرمت / تعمیر کر دی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2019 تاریخ ترسیل 4 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) سڑک ماموں کانجن سے ظفر چوک اور ماموں کانجن سے کمالیہ روڈ اس سڑک کی لمبائی 25 کلومیٹر اور پختہ چوڑائی 24 فٹ ہے یہ دونوں سڑکیں جلہ چوک تا کمالیہ روڈ براستہ رحمے شاہ کنجوانی ظفر چوک ماموں کانجن کا حصہ ہیں۔ اس سڑک پر کنجوانی شوگر مل ہونے کی وجہ سے گنے کی ٹرالیاں اور بڑے ٹرالے کافی زیادہ تعداد میں گزرتے ہیں ایکسل لوڈ زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ سڑک ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے محکمہ ہائی وے نے گزشتہ عرصہ میں متعدد بار پیچ ورک کیا ہے بھاری ٹریفک کی وجہ سے یہ سڑک پیچ ورک کرنے سے پوری طرح بہتر نہیں ہو سکی۔ اس سڑک کی مرمت کا تخمینہ 99.871 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر سڑک کی خصوصی مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

سڑک اڈا مرید والا سے ماموں کانجن اس سڑک کی لمبائی 12.80 کلومیٹر اور پختہ چوڑائی 0.00 تا 2.80 کلومیٹر تک 24 فٹ، کلومیٹر 2.80 تا کلومیٹر 12.00 تک 20 فٹ اور کلومیٹر 12.00 تا 12.80 تک 12 فٹ ہے۔ جو کہ ضلع کونسل نے 89-1988 میں بنائی تھی جس کے بعد 05-2004 میں PAK PWD نے اس کی وائیڈ ننگ 12 فٹ سے 20 فٹ کی تھی۔ اس سڑک پر گنے کی ٹرالیاں کافی زیادہ تعداد میں گزر کر کنجوانی شوگر مل جاتی ہیں ایکسل لوڈ زیادہ ہونے کی وجہ سے یہ سڑک

ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اس سڑک کی مرمت کا تخمینہ 28.448 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر سڑک کی خصوصی مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(ب) سڑک ماموں کانجن سے ظفر چوک اور ماموں کانجن سے کمالیہ روڈ سال 19-2018 کے ریسر فیسنگ پروگرام میں D.S.T منظور ہوئی تھی جسکی مرمت کا تخمینہ 99.871 ملین روپے لگایا گیا ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر سڑک کی خصوصی مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ البتہ اس سڑک کی پیچ ورک 30 جون 2020 تک مکمل کر دیا جائے گا۔ جس سے سڑک موٹر ایبل ہو جائے گی۔

سڑک اڈا مریدوالا سے ماموں کانجن روڈ کی خصوصی مرمت کا تخمینہ 28.448 ملین روپے لگایا گیا ہے جیسے ہی فنڈز دستیاب ہوں گے تو اس سڑک کی خصوصی مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔ البتہ اس سڑک کی پیچ ورک 30 جون 2020 تک مکمل کر دیا جائے گا۔ جس سے سڑک موٹر ایبل ہو جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

اوکاڑہ: تحصیل دیپالپور کی سڑک کی تعمیر و مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2195: ملک محمد احمد خاں: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ بصیر پور چوک حافظ لال روڈ بصیر پور تا پل راجباہ امیر اتیجیکا تک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہے اور اس میں گڑھے پڑ چکے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے ٹریفک کے بہاؤ میں شدید رکاوٹ پیش آ رہی ہے۔

(ج) کیا حکومت مذکورہ سڑک کی مرمت اور درستگی کے لئے تیار ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ضلع اوکاڑہ میں بصیر پور چوک حافظ لال روڈ کا بصیر پور تا پل راجباہ تیجیکا تک سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹ پھوٹ چکی ہے۔ اور اس میں گڑھے پڑ چکے ہیں۔

(ب) جی ہاں یہ بھی درست ہے کہ اس ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے ٹریفک کے بہاؤ میں رکاوٹ پیش آ رہی ہے

(ج) جی ہاں حکومت مذکورہ سڑک کی مرمت کرنے کے لیے تیار ہے۔ رواں مالی سال 2019-20 میں فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک مرحلہ وار مرمت کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

ضلع خوشاب: نور پور تھل سے اُورا گورائیہ جھنگ روڈ کی کشادگی کے منصوبہ سے متعلقہ تفصیلات

*2295: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نور پور تھل (ضلع خوشاب) سے اورا گورائیہ جھنگ روڈ لاہور کی کشادگی کا منصوبہ کل لمبائی 55 کلومیٹر منظور ہوئی تھی یہ منصوبہ 85 کروڑ روپے کا منظور ہوا تھا؟

(ب) اس روڈ کی تعمیر کے لیے مالی سال 2018-19 میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے کیا اس روڈ پر کام جاری ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ روڈ صحرائے نور پور تھل اور صحرائے جھنگ کو ملانے والا بہت بڑا منصوبہ ہے جس سے سینکڑوں دیہات کو فائدہ ہو گا اور یہ سڑک دیگر اضلاع کو بھی ملاتی ہے۔

(د) کیا حکومت اس روڈ کی تعمیر کے لیے مالی سال 2019-20 میں خاطر خواہ رقم مختص کر کے اس میگا پروجیکٹ کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ مالی سال 18-2017 میں نور پور تھل (ضلع خوشاب) سے اُورا گورائیہ جھنگ روڈ لاہور کی کشادگی کا منصوبہ جس کی کل لمبائی 55 کلومیٹر اور چوڑائی 20 فٹ ہے اور یہ منصوبہ 829.365 ملین روپے کا منظور ہوا تھا۔

(ب) اس روڈ کی تعمیر کے لیے مالی سال 19-2018 میں 18.091 ملین رقم مہیا کی گئی تھی جو کہ مکمل خرچ ہو گئی تھی اور اس روڈ کی تعمیر کا کام جاری ہے۔

(ج) جی ہاں یہ سڑک صحرائے نور پور تھل کے مختلف دیہات نکڑو شہید، دادو والا، کاتیار، نواں سگو، شاہ حسین، جتوئی والا اور اُورا گورائیہ کے قریب سے گزرتی ہوئی مین جھنگ روڈ سے ملتی ہے جن کی آبادی تقریباً 80,000 ہزار ہے، اس کے علاوہ یہ سڑک ضلع میانوالی اور ضلع بھکر کو ضلع جھنگ سے ملاتی ہے۔

(د) اس سڑک کی تعمیر کے لیے مالی سال 20-2019 میں حکومت کی جانب سے 9.00 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے اور اب تک 6.750 ملین روپے کی رقم مہیا کر دی گئی ہے جو کہ خرچ ہو چکی ہے۔ بقیہ مطلوبہ فنڈز کی فراہمی پر اس سڑک کو مکمل کیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)</u>

ضلع خوشاب: جمالی سے کھاٹواں والی روڈ کی مرمت اور موجودہ بجٹ میں مختص رقم سے متعلقہ تفصیلات

*2298: جناب محمد وارث شاد: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جمالی سے کھاٹواں والی روڈ ضلع خوشاب کی مرمت کا منصوبہ اور اس کے لیے مالی سال 19-2018 میں رقم بھی مختص کی گئی تھی اس روڈ کی مرمت کا کتنا کام مکمل ہوا ہے اور کتنا بقایا ہے؟

(ب)اس سڑک / روڈ کی مرمت کیلئے مالی سال19-2018 میں کتنی رقم مختص کی گئی تھی اور اس پر کتنا کام ہو گا؟

(ج) کیا حکومت اس روڈ کو مالی سال20-2019 میں مکمل کرنے کے لیے رقم مختص کرنے اور اس کی مرمت کا کام مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی18 اپریل2019 تاریخ ترسیل9 جولائی2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مالی سال18-2017 میں جمالی تا کھاٹواں روڈ کی تعمیر و مرمت کے لیے90.306 ملین روپے کا منصوبہ منظور ہوا تھا جس کے لیے 18-2017 میں 25.000 ملین روپے رقم مہیا کی گئی تھی جو کہ مکمل خرچ ہو گئی تھی۔

مالی سال19-2018 میں 5.682 ملین رقم مہیا کی گئی تھی جو کہ مکمل خرچ ہو گئی تھی، اس سڑک کا34 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور66 فیصد کام بقایا ہے۔

(ب) مالی سال19-2018 میں 5.682 ملین روپے کی رقم مہیا کی گئی تھی جو کہ مکمل خرچ ہو گئی تھی۔ اس سڑک کا34 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور66 فیصد کام بقایا ہے۔

(ج) مالی سال20-2019 میں اس سڑک کے لیے 3.000 ملین روپے کی رقم مختص کی گئی ہے جو کہ فراہم کر دی گئی ہے اور یہ رقم خرچ ہو بھی ہو چکی ہے حکومت اس سڑک کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور مطلوبہ فنڈز کی فراہمی پر یہ سڑک مکمل کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب24 جنوری2020)

صوبہ بھر میں ایم اینڈ آر کے تحت سڑکوں کی مرمت اور راولپنڈی میں دو ڈویژن کو فراہم کردہ رقم سے متعلقہ تفصیلات

*2316: محترمہ منیرہ یامین ستی: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

M&R کے تحت پورے صوبہ میں کتنی رقم مالی سال 2018-19 میں صرف کئی گئی نیز ضلع راولپنڈی میں واقع M&R میں دو ڈویژن کو کتنی رقم فراہم کی گئی اور اس رقم سے کون کونسی سڑکیں مرمت کی گئیں؟

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 24 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

ہائی وے ڈویژن M&R نمبر 1 راولپنڈی کو سال 2018-19 میں 428.717 ملین روپے دیے گئے۔ جس میں سے 427.195 ملین روپے خرچ کیے گئے ہیں اور ہائی وے ڈویژن M&R نمبر 2 راولپنڈی کو سال 2018-19 میں 261.548 ملین روپے دیے گئے۔ جس میں سے 258.021 ملین روپے خرچ کیے گئے ہیں، جس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

گوجرانوالہ: پیپلی والہ تاماہان چٹھہ روڈ کو از سر نو تعمیر اور سال 2019-20 میں مختص فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*2330: محترمہ شاہین رضا: کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پیپلی والا تاماہان چٹھہ روڈ گوجرانوالہ جو کہ سیالکوٹ گوجرانوالہ موٹروے تک جاتی ہے اس کی تعمیر از سر نو سی پیک کے تحت ہونی تھی؟

(ب) اس روڈ کے لئے کتنی رقم مالی سال 2018-19 میں مختص کی گئی ہے اور آئندہ

مالی سال20-2019 میں کتنی رقم مختص کی جائے گی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ اس سڑک پر موٹروے کا انٹر چینج ہے جس کی وجہ اس کی افادیت مزید بڑھ گئی ہے۔

(د) کیا حکومت اس سڑک کی تعمیر از سر نو جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) یہ درست ہے کہ پیپلی والا تا ماہان چٹھہ روڈ گوجرانوالہ کو لاہور سیالکوٹ موٹروے سے ملاتی ہے۔ اس سڑک کی کل لمبائی 26.50 کلومیٹر ہے۔ تاہم اس سڑک کا ایک حصہ، ایمن آباد سے ماہان چٹھہ تک، سالانہ ترقیاتی پروگرام 20-2019 کے تحت از سر نو زیر تعمیر ہونا ہے۔ جس کی لمبائی 14.50 کلومیٹر ہے۔ جس کی انتظامی منظوری مورخہ 2019-11-12 کو 705.115 ملین روپے کی ہو چکی ہے اور اس کے لیے ٹینڈرز مورخہ 2019-12-16 کو مدعو کر لیے گئے ہیں اور ورک الاٹ کر دیا گیا ہے۔

(ب) اس روڈ کے لیے مالی سال 19-2018 میں کوئی رقم مختص نہ کی گئی تھی۔ البتہ اس سڑک کے لیے مالی سال 20-2019 کی ADP میں 60 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

(ج) اس سڑک پر فی الحال موٹروے کا انٹر چینج موجود نہ ہے البتہ موٹروے اتھارٹی / NHA کو اس سڑک کی منظوری کے بعد انٹر چینج کی تعمیر کرنا ہو گی جس سے اس سڑک کی افادیت بڑھ جائے گی۔

(د) فنڈز کی دستیابی پر یہ سکیم مکمل کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 10 مارچ 2020)

ساہیوال: بونگہ حیات روڈ کی تعمیر ومرمت سے متعلقہ تفصیلات

*2369: جناب خضر حیات: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال بونگہ حیات روڈ جو کہ تین اضلاع کی مشترکہ سڑک ہے ساہیوال، اوکاڑہ اور پاکپتن شریف کو آپس میں ملانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے سڑک کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے اس پر بہت سے حادثات رونما ہو چکے ہیں اور روزانہ ہوتے ہیں؟

(ب) کیا حکومت روڈ کو فی الفور مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات وتعمیرات

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ مذکورہ سڑک تین اضلاع ساہیوال، اوکاڑہ اور پاکپتن کو آپس میں ملانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے تاہم یہ درست نہ ہے کہ سڑک کی ٹوٹ پھوٹ کی وجہ سے اس پر حادثات رونما ہوتے ہیں۔

(ب) جی ہاں حکومت رواں مالی سال سے مذکورہ سڑک کی مرحلہ وار مرمت کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سڑک کی مرمت کا کام شروع کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

ضلع مظفر گڑھ: مالی سال 19-2018 میں سڑکوں کی تعمیر ومرمت کے لیے مختص واجراء فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*2427: جناب نیاز حسین خان: کیاوزیر مواصلات وتعمیرات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) مالی سال 19-2018 میں ضلع مظفر گڑھ کیلئے سڑکوں کی Maintenance اور Repairing کی مد میں کتنا فنڈ مختص کیا گیا تھا؟

(ب) ضلع مظفر گڑھ کو اس مالی سال میں کتنا Maintenance اور Repairing کی مد میں فنڈز فراہم کیا گیا ہے؟

(ج) اس فنڈز سے ضلع مظفر گڑھ کی کون کون سی سڑک اور روڈ کی Maintenance اور Repairing کی جائے گئی ان کے نام مع تخمینہ لاگت بتائیں؟

(تاریخ وصولی 27 اپریل 2019 تاریخ ترسیل 11 جولائی 2019)

جواب

وزیر مواصلات و تعمیرات

(الف) بلاک ایلوکیشن کی صورت میں مبلغ 476.70 ملین روپے دوران مال سال 19-2018 میں ہائی وے (ایم اینڈ آر) ڈویژن ڈیرہ غازی خان کے لیے مختص کیے گئے جس میں چار اضلاع راجن پور، ڈیرہ غازی خان، لیہ اور مظفر گڑھ شامل ہیں۔ اور ضلع مظفر گڑھ میں 122.182 ملین روپے سڑکات کی تعمیر و مرمت پر خرچ کیے گئے ہیں۔

(ب) اب تک اس سلسلے میں کوئی فنڈز جاری نہیں ہوئے۔

(ج) فنڈز کی موجودگی کی صورت میں تخمینہ مرمت سڑکات / روڈز لگایا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 جنوری 2020)

لاہور　　　　　　　　　　　　　　　　محمد خان بھٹی

مورخہ 10 مارچ 2020　　　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز بدھ 11 مارچ 2020 کو مواصلات و تعمیرات کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب صہیب احمد ملک	1880-1170-1171
2	چودھری افتخار حسین	1198
3	جناب منیب الحق	1267-1263
4	جناب بابر حسین عابد	1699-1697
5	محترمہ عنیزہ فاطمہ	1707
6	جناب محمد الیاس	1735-1734
7	چودھری اشرف علی	1768-1737
8	سید حسن مرتضیٰ	1747
9	جناب منان خاں	1751-1750
10	محترمہ حمیدہ میاں	1805
11	ملک خالد محمود بابر	1889-1874
12	جناب محمد ارشد ملک	1930
13	جناب محمد افضل گل	1989
14	محترمہ حناء پرویز بٹ	2032

15	رانا ریاض احمد	2041
16	چودھری مظہر اقبال	2053
17	جناب محمد عبداللہ وڑائچ	2085-2083
18	جناب محمد ارشد چودھری	2108
19	جناب محمد صفدر شاکر	2181
20	ملک محمد احمد خاں	2195
21	جناب محمد وارث شاد	2298-2295
22	محترمہ منیرہ یامین ستی	2316
23	محترمہ شاہین رضا	2330
24	جناب خضر حیات	2369
25	جناب نیاز حسین خان	2427